Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۳۰ جمادی الثانی ۱۳۹۶ھ ۲۹ احسان ١٣٥٥ ہش ۲۹ جون ۱۹۷۶ء | نمبر [illegible]

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۹ احسان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت و امان میں رکھے اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۲۹ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب اطلاع فرماتے ہیں کہ:۔

تاحال بے چینی اور ضعف کی تکلیف ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

نتیجہ امتحان سالانہ دینیات ۱۹۷۶ء

بی۔اے سالِ اوّل کی طالبات کے سالانہ دینیات کے امتحان میں مندرجہ ذیل طالبات اوّل، دوم، سوم رہیں:۔

اوّل۔ راشدہ غنی بنت عبدالمجید صاحب نیاز ۱۵۳/۲۰۰

دوم۔ مریم صدیقہ بنت عبداللطیف صاحب ۱۵۲

سوم۔ عفیفہ انجم بنت چوہدری فرزند علی صاحب ۱۴۴

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جائیداد کے موصی اصحاب

جائیداد کے موصی اصحاب اپنی جائیداد سے آمد پر چندہ عام کی بجائے چندہ وصیت بشرح چندہ عام (۱/۱۶) ادا فرماتے ہیں۔ موصی اصحاب ازراہِ کرم نوٹ فرمالیں ایسی رقوم چندہ عام میں داخل نہیں ہونی چاہئیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آسمانی کتاب کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی حقیقی معرفت عطا کرے

وہ مقدس کتاب جو اس غرض کو پورا کرتی ہے صرف قرآن مجید ہی ہے

"ہر ایک چیز کی بڑی خوبی یہی سمجھی جائے گی کہ جس غرض کے پورا کرنے کے لئے وہ وضع کی گئی ہے اس غرض کو بوجہ احسن پورا کر سکے۔ مثلاً اگر کسی بیل کو قلبہ رانی کے لئے خریدا گیا ہے تو اس بیل کی یہی خوبی دیکھی جائے گی کہ وہ قلبہ رانی کے کام کو بوجہ احسن ادا کر سکے۔ اسی طرح ظاہر ہے کہ اصلی غرض آسمانی کتاب کی یہی ہونی چاہیئے کہ اپنی پیروی کرنے والے کو اپنی تعلیم اور تاثیر اور قوتِ اصلاح اور اپنی روحانی خاصیت سے ہر ایک گناہ اور گندی زندگی سے چھڑا کر ایک پاک زندگی عطا کرے اور اس ذاتِ بے مثل کے ساتھ جو تمام خوشیوں کا سرچشمہ ہے محبت اور عشق کا تعلق بخشے۔ کیونکہ درحقیقت یہی محبت نجات کی جڑ ہے اور یہی وہ بہشت ہے جس میں داخل ہونے کے بعد تمام کوفت اور تلخی اور رنج و عذاب دور ہو جاتا ہے اور بلاشبہ زندہ اور کامل الہامی کتاب وہی ہے جو طالبِ خدا کو اُس مقصود تک پہنچا دے اور اس کو سفلی زندگی سے نجات دے کر اس محبوبِ حقیقی سے ملا دے جس کا وصال عین نجات ہے اور تمام شکوک و شبہات سے مخلصی بخش کر ایسی کامل معرفت اس کو عطا کرے کہ گویا وہ اپنے خدا کو دیکھ لے اور خدا کے ساتھ ایسے مستحکم تعلقات اس کو بخش دے کہ وہ خدا کا وفادار بندہ بن جائے اور خدا اس پر ایسا لطف و احسان کرے کہ وہ اپنی انواع و اقسام کی نصرت اور مدد اور حمایت سے اُس میں اور اُس کے غیر میں فرق کر کے دکھلا دے اور اپنی معرفت کے دروازے اُس پر کھول دے ۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔ میں ہر ایک پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ وہ کتاب جو اِن ضرورتوں کو پورا کرتی ہے وہ قرآن شریف ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پبلشر:۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جماعتِ احمدیہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں پیدا شدہ ایسی جماعت ہے جس کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا ہے

خدا تعالیٰ نے اپنی اس مقبول جماعت کی کوششوں میں اتنی برکت رکھدی ہے کہ چاروں طرف اسکی رحمتوں کی بارشیں برستی نظر آرہی ہیں

گذشتہ سال ہماری جماعت شاہراہِ غلبۂ اسلام پر پہلے سے زیادہ شدت اور تیزی کے ساتھ آگے بڑھتی رہی ہے

جماعت کی مالی قربانیوں کے نتیجہ میں میرا دل خدا کی حمد سے معمور ہے اور احباب جماعت کے دل بھی اسکی حمد سے معمور ہونے چاہئیں!

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۴ ہجرت ۱۳۵۵ھش مطابق ۱۴ مئی ۱۹۷۶ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔ اے شاہد انچارج شعبہ زودنویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

"جماعتِ احمدیہ مبائعینِ خلافت کا مالی سال یکم مئی کو ختم ہوتا ہے لیکن چونکہ بہت سے مخلصین جماعت کو ان کی تنخواہیں، گذارے یا دوسری آمدنیاں جن کا تعلق اپریل سے ہوتا ہے، مئی کے شروع میں ملتی ہیں۔ اس لئے ہماری روایت یہ ہے کہ جہاں تک اخراجات کا سوال ہے، ۳۰ اپریل کو مالی سال ختم ہو جاتا ہے لیکن جہاں تک آمد کا سوال ہے، مئی کے کچھ دن رکھے جاتے ہیں جن میں پچھلے سال کی آمد آتی رہتی ہے اور پچھلے سال کے حساب میں پڑتی رہتی ہے۔ اس طرح پر

آمد کا سال

عملاً ۱۰ مئی کو ختم ہوتا ہے اور جو رقمیں ۱۰ مئی تک آتی ہیں، ان کا تعلق سال گذشتہ کے چندوں سے ہوتا ہے۔

کچھ عرصہ ہوا غالباً ڈیڑھ دو ماہ پہلے کی بات ہے کہ بجٹ کے پورا ہونے میں خاصی کمی تھی۔ اس وقت میں نے جماعت کو اس طرف توجہ دلائی تھی اور یہ بھی بتایا تھا کہ ناظر صاحب بیت المال آمد، جماعت کو ایک اور نگاہ سے دیکھتے ہیں، اور خلیفۂ وقت کی نگاہ کچھ اور دیکھ رہی ہوتی ہے۔ میں نے بتایا تھا کہ اس سلسلہ میں مجھے فکر اور تشویش نہیں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں (جس کا پھیلاؤ قیامت تک ہے) مہدی کے ذریعہ مخلصین کی ایک ایسی جماعت پیدا ہو چکی ہے جن کا قدم آگے ہی بڑھتا ہے کبھی ایک جگہ ٹھہرتا نہیں، پیچھے ہٹنے کا تو سوال پیدا ہی نہیں ہوتا۔

غرض ۱۰ مئی کو آمد والے حساب میں کھاتے بند ہوئے تو ہمیں پتہ لگا کہ گذشتہ سال کے مقابلہ میں یعنی مالی سال برائے ۷۵-۱۹۷۴ء کا جو بجٹ تھا اس کے مقابلہ میں قریباً ۲۰ فیصد سے بھی زیادہ آمدنی ہوئی ہے۔ یہ ہے مخلصین کی جماعت جو خدا تعالیٰ کی راہ میں اخلاص اور محبت کے ساتھ اور اس کی رضاء کے حصول کے لئے اس میدان میں بھی اموال کی قربانی دے رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان قربانیوں کو قبول بھی کر رہا ہے کیونکہ جیسا کہ میں نے بتایا ہے جو لوگ مالی قربانیاں دے رہے ہیں وہ نسبت کے لحاظ سے اگرچہ پہلے سال سے ۲۰ فیصد سے بھی زیادہ مالی قربانی دینے والے ہیں لیکن جو مالی سال گزرا اور دوستوں نے مالی قربانی دی تو ان کی اس

مالی قربانی کی قبولیت کے نتیجہ میں

اللہ تعالیٰ کے فضل ہر پہلو سے جو ظاہر ہوئے، وہ ۲۰ فیصد نہیں بلکہ ان کی زیادتی کا کوئی شمار ہی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے (دنیا کی نگاہ میں اس دھتکاری ہوئی لیکن) خدا کی نگاہ میں مقبول جماعت کی کوششوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں اپنے فضل سے اتنی برکت رکھدی کہ چاروں طرف ہمیں خدا کی رحمتوں کی بارشیں نازل ہوتی نظر آرہی ہیں۔ دُنیا کے کونے کونے میں خدا تعالیٰ کے فضل مُوسلا دھار بارش کی طرح نازل ہوتے رہے اور یہ فضل بذاتِ خود ایک زبردست دلیل ہیں مہدی علیہ السلام کی صداقت کی اور جماعتِ احمدیہ کے مقبول عمل کی کہ کوئی دیندار جماعت اِس کا انکار نہیں کرسکتی۔ ایک مادی فضل اور رحمت اس مادی قربانی کے مقابلہ میں تو ہمیں یہ نظر آئی کہ جو پچھلے مالی سال کے شروع میں مَیں نے گوٹن برگ (سویڈن) میں جس مسجد کی بنیاد رکھّی تھی اُس پر قریباً ۲۰، ۲۵ لاکھ روپے خرچ کا اندازہ ہے وہ ایک سال کے اندر قریباً مکمل ہوگئی ہے۔ اس کی بلڈنگ کی ۱۵ اپریل کی جو تصاویر میرے پاس پہنچی ہیں اور اس کے ساتھ جو رپورٹ آئی ہے وہ یہ بتاتی ہے کہ چھتیں قریباً پڑ چکی ہیں اور خُدا کے فضل سے یہ کام بڑی جلدی ختم ہونے والا ہے۔

کوئی شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ آپ نے مثال دی اُن جماعتہائے احمدیہ کی مقبول قربانیوں کی جو پاکستان سے باہر رہنے والے ہیں اور بات کر رہے تھے آپ

پاکستان کی جماعتہائے احمدیہ

کی، تو اِس کا جواب یہ ہے کہ جس طرح پاکستان کے احمدیوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال کی بڑھ چڑھ کر قربانی دی اُسی طرح بڑھ چڑھ کر باہر والوں نے بھی مالی میدان میں قربانی دی۔ ابھی دو چار دن کی بات ہے غانا سے رپورٹ آئی ہے کہ وہاں ایک جلسے کے موقع پر جو چندہ اکٹھا ہوا ہے (وہاں جلسوں کے موقعوں پر ہر جماعت کے عہدیدار اپنے چندے اکٹھے کرتے ہیں) وہ اِس سے پچھلے سال کے مقابلے میں ۳۰ فیصد سے بھی زیادہ تھا۔ اِسی طرح انگلستان کی جماعت ہائے احمدیہ کے چندوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ افریقہ کی ساری جماعتوں سے بھی یہی رپورٹیں آرہی ہیں۔ پھر امریکہ ہے اسکی بھی یہی رپورٹ ہے۔ یورپ کی جماعتوں کی بھی یہی رپورٹ ہے اور یہ تو مَیں نے بتایا ہے ہمارے جہاد کا ایک معمولی سا حصّہ ہے۔ دُوسرے میدانوں کے بھی جہاد ہیں۔ دوست خدمتِ دین کیلئے وقت دیتے ہیں۔ اپنے بچّوں کی تربیت کی طرف بھی توجّہ دیتے ہیں۔ تبلیغ کی طرف توجّہ دے رہے ہیں۔ ساری دُنیا میں خدا کی راہ میں بڑی حقیر قربانیاں ہیں جو پیش کی جا رہی ہیں اور بڑی عظیم مقبولیت ہے جو ان قربانیوں کو حاصل ہو رہی ہے۔

افریقہ میں بہت سی جگہوں پر بڑی بڑی مساجد گزشتہ سال بن گئیں یا زیرِ تعمیر آگئیں اور اگلے سال مکمل ہو جائینگی خود پاکستان میں باوجود اسکے کہ بعض جگہ عقل سے دُور روکیں ہیں وہ ہماری راہ میں حائل کی جا رہی ہیں مگر خدا تعالیٰ توفیق دے رہا ہے اور خدا تعالیٰ کی اِسی توفیق کے نتیجہ میں جہاں جہاں ضرورتیں ہیں وہاں مساجد بن رہی ہیں۔

مساجد کے متعلق اِسوقت ضمنی طور پر بات آگئی ہے تو مَیں مختصراً بتا دوں کہ اصل مساجد وہ ہیں جن کے اندر مسجد کی رُوح پائی جاتی ہے اِسی لئے قرآن کریم نے فرمایا لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ الخ یعنی وہ مسجد کہ جسکی پہلے دن سے تقویٰ پر بُنیاد رکھی گئی ہے اور یہی تقویٰ مسجد کی رُوح ہے اس کیلئے منبر اور محراب۔ گنبد اور مینار کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمارے لئے جو سب سے زیادہ مُطہّر اور مقدّس مسجد ہے، وہ وہ مسجد ہے جس میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم اپنی ساری مدنی زندگی میں نمازیں پڑھتے رہے لیکن اس میں نہ کوئی محراب تھی اور نہ گنبد تھا اور نہ اسکے مینار تھے۔ کھجور کے درختوں کے ستون تھے۔ کھجور کی ٹہنیوں اور پتّوں کی چھت تھی جو بارش میں ٹپک پڑتی تھی لیکن اس کے باوجود اس مسجد کی جو طہارت اور تقدیس ہے اس کا مقابلہ دُنیا کی کوئی اَور مسجد نہیں کرسکتی۔

یہ ہے مسجد جسے اللہ تعالیٰ نے "اِنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ" کہا ہے کہ مساجد کی ملکیت اللہ تعالیٰ کی ہے۔ انسان ان مساجد کا مالک نہیں ہوتا اور نہ ہی قرآن کریم کی رُو سے کسی شخص کو یہ حق دیا گیا ہے کہ وہ مساجد کے دروازے موحّدین یعنی خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کرنیوالوں پر بند کرے۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

ایک عیسائی وفد آیا

اُن کی عبادت کا جب وقت آیا تو وہ باہر جانا چاہتے تھے۔ یہ عیسائیوں کے اس فرقے کے لوگ تھے جو موحّدین تھے یعنی تثلیث کے قائل نہیں تھے۔ غرض آپؐ نے اُن سے فرمایا تمہیں باہر جانے کی کیا ضرورت ہے۔ مَسْجِدِىْ هٰذَا یہ میری مسجد ہے اس میں تم اپنی عبادت کرلو۔ چنانچہ انہوں نے وہاں عبادت کی۔ مسجد نبویؐ جو دُنیا کی سب سے زیادہ مقدّس اور پاک مسجد ہے اُس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عیسائیوں کو عبادت کرنے کی اجازت دی اور اِس اُسوۂ نبویؐ سے یہ ثابت ہوا کہ مساجد خُدا کے گھر ہیں اور خُدا کے گھر توحید باری کو قائم کرنے کے لئے بنائے گئے ہیں اور مساجد کے دروازے موحّدین کے لئے ہر وقت کُھلے رہتے ہیں۔

پس وہ مساجد جن کے اندر خدا کے فضل سے مسجد کی رُوح باقی ہے اور حیات بخش ہیں رُوحانی طور پر، اُن مساجد کو محراب اور گنبد اور میناروں کی ضرورت نہیں ہوا کرتی۔

غرض مسجدیں عملاً مسلمانوں کی اجتماعی زندگی کی بُنیاد ہوتی ہیں اور یہی اُن کی ایک بہت بڑی غرض ہے اسلئے جہاں بھی اور جو بھی مسجدیں بنیں، وہ وہی حقیقی اور سچّی مساجد ہیں جن کے متعلّق خدا تعالیٰ یہ فرماتا ہے۔

لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ

یا اس کے طفیل اور اس کے تابع جو دُوسری مساجد ہیں جو اسی کی نہج پر بنائی جائیں اور اسی ایثار کے جذبہ کے ساتھ بنائی جائیں یعنی کچھ لوگ اپنی غربت کے باوجود خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں دیتے ہوئے خُدا کا گھر اِسلئے تیار کردیں تاکہ وہاں خدائے واحد و یگانہ کی پرستش کی جاسکے۔

غرض باہر بھی اور یہاں بھی مالی قربانی کے علاوہ دُوسرے میدانوں میں بھی جماعت احمدیہ نے بڑی قربانیاں دی ہیں مثلاً تبادلۂ خیال ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے ملک میں بھی اور باہر بھی جماعت کے متعلق ایک جستجو پیدا ہو چکی ہے۔ لوگ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ آخر کیا وجہ ہے کہ ساری دُنیا ہی اکٹھے ہو کر احمدیوں کے خلاف کھڑی ہوگئی ہے۔ چنانچہ جب وہ نیک نیّتی کے ساتھ تبادلۂ خیال کرتے ہیں تو ہزارہا لوگ ہیں جو ہر سال جماعتِ احمدیہ میں داخل ہوتے رہتے ہیں، اور بعض دفعہ تو شرم آتی ہے کہ ہمارے پاکستان میں بعض علاقوں میں ہزارہا نئے احمدی ہو رہے ہیں اور اُن کو تبلیغ کرنے والے زیادہ تر خود نئے احمدی ہوتے ہیں۔ اور جو پُرانے احمدی ہیں وہ اس طرف پُوری توجہ نہیں کرتے۔ وہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کے حصول میں غفلت برت رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کو بیدار کرے اور اپنے فضل کے حصول کے سامان اُن کے لئے بھی پیدا کرے۔

یہ ہے مخلصین کی جماعت جو اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُس رُوحانی فرزند کے لئے تیار کی جس کے لئے آپؐ نے بڑے پیار سے "ہمارا مہدی" کے الفاظ فرمائے تھے۔ گویا یہ جماعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مہدی کی جماعت ہے۔ اُس مہدی کی جس نے

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت

کی کامل پیروی میں اور آپؐ کی بشارات کے مطابق خدا تعالیٰ سے جو معلّم حقیقی ہے، علمِ قرآن سیکھا اور رُوحانی اسرار سیکھے اور آج کی دُنیا کے جو مسائل تھے اُن کو حل کرنے کے لئے جن علوم کی ضرورت تھی وہ سیکھے۔ غرض اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور اپنی رحمت سے مہدی معہود علیہ السلام کے لئے جماعتِ احمدیہ کو قائم کیا لیکن جیسا کہ ہمیشہ سے ہوتا رہا ہے الٰہی سلسلوں میں منافقین کی ایک جماعت بھی موجود رہتی ہے جس کے بہت فوائد ہیں۔ منافقین کے وجود کے نتیجہ میں جماعت کا وہ حصّہ جو زندہ اور بیدار ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ سے پیار کرنے والا اور خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے والا ہوتا ہے، اُسی پر بہت سی ذمّہ داریاں عاید ہوتی ہیں۔

ہم میں بھی منافقین ہیں۔ لیکن ہمیں خدا نے یہ کہا ہے کہ تم

فراست سے کام لو

اور بیدار ہو کر اور اللہ تعالیٰ پر توکّل رکھتے ہوئے اُن کے فتنوں سے بچنے کوشش کرتے رہا کرو لیکن توکّل اللہ پر رکھو۔ اگر تم خدا تعالیٰ سے پیار کرنے والے ہوگے تو جس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے معاندین کے شرّ سے الٰہی سلسلوں کو محفوظ کیا جاتا ہے اُسی طرح نفاق کے جو شرّ ہیں، اُن سے بھی الٰہی سلسلوں کو محفوظ کیا جاتا ہے اور اُن سے حفاظت کی جاتی ہے لیکن اِس کے لئے یہ ضروری ہے کہ جماعت اُن ذمّہ داریوں کو نباہنے والی ہو۔ جو ذمّہ داریاں اللہ تعالیٰ نے نفاق سے بچنے کے سلسلہ میں مخلصین کے کندھوں پر ڈالی ہوتی ہیں۔

پس ہمارا فرض ہے کہ فساد سے بچتے ہوئے، قانون کی پابندی کرتے ہوئے ایسی راہیں اختیار کریں جو قرآن کریم نے ہمارے سامنے رکھی ہیں تاکہ ہم جماعت کو منافقین کے شرّ سے محفوظ رکھ سکیں۔ یہ کام اللہ تعالیٰ ہی کے فضل کے ساتھ ہو سکتا ہے کیونکہ آخری کامیابی خدا کے فضل اور رحمت کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ بہرحال یہ سانپ تو ہمارے ساتھ لگا ہوا ہے اور ہمیشہ ڈسنے کی کوشش بھی کرتا رہتا ہے لیکن خدا تعالیٰ نے ہم سے وعدہ کیا ہے کہ اگر ہم اُسکے دامن کو نہیں چھوڑینگے تو خدا کا فضل ہمیں اِس سے محفوظ کر دے گا۔

دراصل مَیں اسوقت جماعت کی مالی قربانیوں کا ذکر کر رہا ہوں جسکے نتیجہ میں میرا دِل خدا کی حمد اور اُسکے پیار سے معمور ہے اور احبابِ جماعت کے دِل بھی اُسکی حمد سے معمور ہونے چاہئیں۔

دیکھو ساری دُنیا نے پہلے سے زیادہ ہمیں دھتکارا، پہلے سے زیادہ ہمیں بُرا بھلا کہا۔ پہلے سے زیادہ ہمارے خلاف جھُوٹ اور بُہتان باندھا گیا۔ پہلے سے زیادہ ہمیں دُنیا میں بدنام کرنے کی کوشش کی گئی لیکن اللہ تعالیٰ نے پہلے سے کہیں زیادہ ہم پر اپنے فضلوں کو نازل کیا اور جماعت احمدیہ کو اپنے مقصد کے حصول کے لئے جن راہوں پر اُس نے چلایا تھا اور درحقیقت وہ ایک ہی راہ ہے یعنی

غلبۂ اسلام کی شاہراہ۔

اِس شاہراہ پر ہماری حرکت کو سُست نہیں ہونے دیا بلکہ جو گزرا ہوا سال ہے اُس میں بھی ہماری حرکت شاہراہ غلبۂ اسلام پر زیادہ شدّت اور تیزی کے ساتھ آگے بڑھتی رہی ہے اور ہم اُمید رکھتے ہیں اپنے ربّ سے اور ہم دُعائیں کرتے ہیں اپنے ربّ سے اور اُسی پر ہمارا توکّل اور بھروسہ ہے کہ آنے والے سال میں بھی وہ ہمیں پہلے سے زیادہ اپنی محبّت اور پیار اور اپنی رضاء سے نوازتا رہیگا اور ہمیں اپنی آخری کامیابی کے زیادہ قریب کر دے گا جو سال بسال نسبت ہے، اِس لحاظ سے بھی زیادہ قریب کر دے گا تاکہ وُہ دِن ہم اپنی آنکھوں سے دیکھنے والے ہوں جس دن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کی سچائی پر ہر انسان گواہی دینے لگے اور خدائے واحد و یگانہ کا جھنڈا ہر گھر کے اُوپر ہمیں لہراتا ہوا نظر آنے لگے۔ خُدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ اور خدا کرے کہ ہم اپنی کسی غفلت اور کوتاہی کے نتیجہ میں اُسکی ناراضگی کو مول لینے والے نہ بن جائیں بلکہ ہمیشہ ہی اُسکے پیار کے جلوے، اُسکی رضاء کے جلوے اور اُسکی منتصرانہ قُدرتوں کے جلوے ہم پر ظاہر ہوتے رہیں اور جس غرض کیلئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا گیا تھا یعنی یہ کہ ساری دُنیا کو اُمّتِ واحدہ بنا دیا جائے اور یہ غرض آپؐ کے رُوحانی فرزند مہدی معہود علیہ السلام کے زمانہ میں پُوری ہونی تھی۔ خدا کرے کہ یہ غرض اور یہ مقصد جلد حاصل ہو جائے اور نوعِ انسانی کو امن اور آشتی کی زندگی گزارنے کا موقع میسّر آجائے۔ اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبۂ نکاح

مورخہ ۱۴ احسان ۱۳۵۵ ہش (مطابق ۱۴ جون ۱۹۷۶ء) بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت محترم چوہدری سلطان احمد صاحب ابن مکرم چوہدری فتح محمد صاحب ساکن چک ۴۸ ضلع رحیم یار خان کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ اس موقع پر حضور نے جو خطبہ ارشاد فرمایا۔ وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(یوسف سلیم انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

حضور نے خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:

"اس وقت میں اپنے ایک پرانے شاگرد (جو تعلیم الاسلام کالج میں پڑھتے رہے ہیں) کے نکاح کے اعلان کے لئے کھڑا ہوا ہوں ان کا نام ہے سلطان احمد۔ جو ماشاء اللہ بڑے ہنس مکھ اور زندہ دل نوجوان ہیں۔ اور خدا کرے ہمیشہ متقی، اسلام اور احمدیت کے فدائی بھی رہیں ان کا نکاح عزیزہ مکرمہ بشریٰ محمود صاحبہ جو مکرم لیفٹیننٹ کرنل محمود احمد صاحب ساکن ربوہ کی بیٹی ہیں کے ساتھ پانچ ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے اس رشتے کو بہت بابرکت کرے۔ ان کے لئے بھی اور ان سب کے لئے بھی جن کے ساتھ ان کا بالواسطہ یا بلاواسطہ تعلق ہے یا کبھی پیدا ہوگا۔"

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے اس رشتے کے بہت ہی برکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت دعا کروائی۔

قرارداد تعزیت

مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ لاہور کا ایک غیر معمولی اجلاس ۷ جون کو منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد پاس کی گئی۔

ہم ممبرات مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ لاہور نائب سیکرٹری موصیات لاہور طاہرہ شاہ صاحبہ کی والدہ محترمہ سیدہ فاطمہ بانو صاحبہ کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں موصوفہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ تھیں۔ ہمیشہ لجنہ کے کاموں میں سرگرم رہیں بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی بھی لگن رہی۔ تین سو کے قریب بچوں کو قرآن کریم پڑھایا

ہم دعا گو ہیں کہ مولیٰ کریم ان کو اپنے جوار رحمت میں بلند مقام عطا کرے۔ ان کے درجات کو ہمیشہ بلند فرماتا چلا جائے اور محترمہ طاہرہ شاہ صاحبہ اور ان کے بھائیوں اور جملہ لواحقین کو صبر عطا کرے۔ اور انہیں مرحومہ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

امۃ العزیز بیگم صدر لجنہ اماء اللہ لاہور

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی طبیعت کئی ماہ سے خراب چلی آرہی ہے۔ طبیعت دن بدن بے چین رہتی ہے اب ڈاکٹروں نے درد گردہ مرض تشخیص کی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت سے نوازے اور اپنے فرائض احسن طور پر ادا کرنے کی توفیق عطا کرے آمین۔ (فتح محمد خان بلوچ منصور آکاک)

۲۔ میری لڑکی شاذیہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔ (ملک اللہ رکھا مکان ۲۴۳ محلہ ...)

گیسٹ ہاؤس انصار اللہ کی تعمیر میں

مجلس حلقہ مارٹن روڈ کراچی کی مثالی قربانی

مجلس انصار اللہ حلقہ مارٹن روڈ کراچی نے گیسٹ ہاؤس انصار اللہ کے ایک کمرہ کی تعمیر کا کل خرچ مبلغ ۔/۱۸۰۰۰ (اٹھارہ ہزار) روپے سے زائد ادا کر کے مثالی قربانی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ذیل میں ان احباب کے اسماء گرامی درج کئے جاتے ہیں جنہوں نے اس کار خیر میں تین سو یا تین سو سے زائد رقم ادا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور اجر عظیم سے نوازے۔

۱۔	مکرم چوہدری شاہنواز صاحب	۵۰۰۰
۲۔	محترمہ بیگم صاحبہ "	۵۰۰۰
۳۔	مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب ضیاء	۴۰۰۰
۴۔	" خواجہ نسیم احمد صاحب	۱۰۰۰
۵۔	" خواجہ نذیر احمد صاحب	۱۰۰۰
۶۔	" چوہدری فیاض احمد صاحب	۱۰۰۰
۷۔	" شیخ رفیق الرحمٰن صاحب	۱۰۰۰
۸۔	" چوہدری رشید احمد صاحب کاہلوں	۱۰۰۰
۹۔	" حبیب اللہ صاحب بٹ	۱۰۰۰
۱۰۔	" ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب مرحوم سابق مہر سنگھ و اہلیہ غلام فاطمہ صاحبہ مرحومہ (منجانب ڈاکٹر محمودہ نذیر صاحبہ)	۱۰۰۰
۱۱۔	مکرمہ ڈاکٹر محمودہ نذیر صاحبہ	۱۰۰۰
۱۲۔	مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کاٹھگڑھی (مرحوم) منجانب اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر صاحب مرحوم	۱۰۰۰
۱۳۔	مکرم شیخ عبدالحفیظ صاحب	۱۵۰۰
۱۴۔	" میاں امان اللہ صاحب مرحوم منجانب صاحبزادگان	۱۰۰۰
۱۵۔	" سیٹھ محبوب علی صاحب مرحوم منجانب بیگم صاحبہ	۱۰۰۰
۱۶۔	" سید ناصر مرتضیٰ علی صاحب	۴۰۰
۱۷۔	" کرنل محمد صادق صاحب ملک	۳۰۰
۱۸۔	" چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر	۳۰۰
۱۹۔	" چوہدری محمد رفیق صاحب مرحوم منجانب بیگم صاحبہ	۷۰۰
۲۰۔	" مولوی عبدالمجید صاحب نسیم اٹھلی	
	مجلس انصار اللہ	۱۰۲

قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ (ربوہ)

پہلی سالانہ ترقی خانہ خدا کی تعمیر کے لئے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں مالی قربانیوں کی بے شمار قابل قدر مثالیں پائی جاتی ہیں۔ ان میں سے وہ سعید فطرت وجود بھی ہیں جنہوں نے خدمت دین کے لئے اپنی زندگیاں بھی وقف کی ہوئی ہیں۔ لیکن مقدور بھر مالی قربانیوں میں بھی مسلسل حصہ لیتے ہیں وہ ہماری خاص دعاؤں کے مستحق ہیں۔ مثلاً

ہمارے ایک مربی مکرم مولوی عبدالکریم خان صاحب کاٹھگڑھی تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں ذوق شوق سے حصہ لیتے ہیں حال ہی میں انہوں نے حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے درجات کی خوشنودی میں اپنی سالانہ ترقی مبلغ ۔/۱۲ روپے تعمیر مساجد کے لئے ارسال فرمائی ہے ــــ دوستوں کو تعمیر مساجد کی طرف توجہ دلاتے اور محترم مربی صاحب موصوف کے لئے دعا کی غرض سے یہ سطور ہدیہ قارئین کی جا رہی ہیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الاحکام تحت انوار القرآن

آداب المعاشرہ

محترم ملک سیف الرحمان صاحب فاضل ربوہ

(٦)

شکار کے مسائل

شکار ایک تفریح اور ورزش بھی ہے اور بہترین خوراک حاصل کرنے کا عمدہ ذریعہ بھی۔ اس لئے اسلام نے اسے پسند کیا ہے شکار ایسے ہتھیار سے کیا جائے جو تیز دھار یا نوک دار ہو جس سے خون بہے مثلاً تلوار نیزہ اور تیر بندوق سے شکار کرنا بھی جائز ہے سدھائے ہوئے کتے کے ذریعہ شکار کرنا بھی معروف طریق ہے۔ اگر بسم اللہ پڑھ کر ہتھیار چلائے کتا چھوڑے اور قابو پانے سے پہلے شکار کا جانور زخم اور خون بہہ جانے کی وجہ سے مر جائے تو یہ شکار حلال اور طیب ہے۔ البتہ اگر زندہ ہاتھ لگے تو اس صورت میں ذبح کرنا ضروری ہے۔

مچھلی اور دوسرے سمندری جانوروں کا شکار بھی جائز اور بہترین غذا ہے مچھلی کو ذبح کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ ذبح کرنے کا ایک مقصد جانور کے جسم میں دوڑتا ہوا ایسا خون نکالنا ہوتا ہے۔ جس کا استعمال صحت کے لئے مضر ہے۔ اور مچھلی میں کوئی ایسا خون نہیں ہوتا جس کے نکالنے کی ضرورت پڑے حلال گوشت اور شکار کے بارہ میں مختلف ہدایات پر مشتمل نصوص درج ذیل ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرماتا ہے

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

(بقرہ ٣٠)

وہ خدا ہی تو ہے جس نے تمام چیزوں کو جو زمین میں ہیں تمہارے لئے فائدہ کے لئے پیدا کیا ہے

وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ۔

(نحل ٦)

چار پایوں کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اور انہیں ایسا بنایا ہے کہ ان میں تمہارے لئے گرمی کا سامان ہے اور بھی کئی نفعے ہیں اور ان میں سے بعض کا گوشت تم کھاتے ہو۔

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ۔

(مائدہ ٥، ٦)

مسلمان تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا کچھ حلال کیا گیا ہے تو کہہ دے کہ تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور تیز شکاری جانوروں میں سے جنہیں تم شکاری کی تعلیم دے کر سدھا لو۔ چونکہ تم انہیں اس علم کے ذریعہ سے سکھاتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں سکھایا ہے تو جس شکار کو وہ تمہارے لئے روک رکھیں اس میں سے کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اللہ یقیناً جلد حساب لینے والا ہے۔

آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور تمہارے لئے ان لوگوں کا پکا ہوا کھانا جنہیں کتاب دی گئی تھی حلال ہے اور تمہارا پکا ہوا کھانا ان کے لئے حلال ہے۔

هُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا

(نحل ١٧)

اس نے سمندر کو بھی تمہاری خدمت پر لگا رکھا ہے تاکہ تم اس میں سے مچھلی کا تازہ گوشت کھاؤ۔ اور اس میں سے تم زیور نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ

(بخاری کتاب الاعتصام باب الاقتداء بسنن رسول اللہ
مسلم ٢/٤٣ ١٠٨٢/٢)

جب تک میں خود نہ بتاؤں مجھ سے زیادہ سوال نہ کیا کرو تم سے پہلے لوگ اپنے نبیوں سے کثرت سے سوال کرنے اور جب ان کو مسائل بتائے جاتے تو وہ عمل سے پہلو تہی کرتے اور نافرمانی پر اتر آتے پس جب میں تمہیں کسی چیز سے منع کروں تو تم اسے اختیار کرنے سے بچو اور جب کسی بات کا حکم دوں تو حسب طاقت اس کی تعمیل کرو۔

٢- عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّمْنِ وَالْجُبْنِ وَالْفِرَاءِ فَقَالَ الْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا لَكُمْ

(ابن ماجہ
ترمذی کتاب اللباس
باب لبس الفراء)

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ گھی۔ پنیر اور فراء کے بارہ میں کیا ارشاد ہے تو آپ نے فرمایا جسے اللہ تعالیٰ نے حلال قرار دیا ہے یعنی اس کے حلال ہونے کی اپنی کتاب میں تصریح فرمائی ہے۔ وہ حلال ہے اور اللہ تعالیٰ نے جسے اپنی کتاب میں حرام قرار دیا ہے وہ حرام ہے اور جس سے خاموش رہا ہے وہ بھی رعایت سمجھو

٣- عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَبِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَمَا يَصْلُحُ لِي فَقَالَ مَا صِدْتَ بِقَوْسِكَ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلْ وَمَا صِدْتَ۔

ابو ثعلبہ خشنی بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ ہمارے علاقہ میں شکار بہت ہے۔ سدھائے ہوئے یا ان سدھائے کتے سے بھی شکار کرتا ہوں اس بارہ میں کیا ارشاد ہے۔ آپ نے فرمایا:-

بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلْ مَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ غَيْرِ الْمُعَلَّمِ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ۔

(بخاری)

جو شکار تم نے بسم اللہ پڑھ کر تیر کمان سے کیا ہے وہ کھا سکتے ہو اور جو شکار بسم اللہ پڑھ کر اپنے سدھائے ہوئے کتے سے کرتے ہو وہ بھی کھا سکتے ہو اور شکار تم نے ان سدھائے کتے سے کیا اور جو تم اسے ذبح کر سکے ہو تو کھا سکتے ہو۔ ورنہ نہیں۔ (ابانی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی کتاب "فتح اسلام" میں فرماتے ہیں:-

"وہ وقت دُور نہیں بلکہ بہت قریب ہے کہ جب تم فرشتوں کی فوجیں آسمانوں سے اُترتی اور ایشیا، یورپ اور امریکہ کے دلوں پر نازل ہوتی دیکھو گے......"

ان بابرکت ایّام کو قریب تر لانے کے لئے انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ تحریک وقفِ جدید اور اسی طرح تمام تحریکات کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کریں ان کے حلقۂ اثر و کار میں کوئی بوڑھا، جوان اور بچہ ایسا نہ رہے جو اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے سے رہ جائے۔ قائدین اور زعماء اس بارہ میں مکمل نگرانی فرما کر کارکردگی کے بارہ میں معین اعداد و شمار کے ساتھ باقاعدہ رپورٹ مرکز میں بھجوائیں۔

(قائد وقفِ جدید انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان

ماہنامہ "انصار اللہ"

ماہنامہ "انصار اللہ" مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ہے۔ اس رسالہ نے گزشتہ سولہ سال میں خدا تعالیٰ کے فضل سے تربیت کی ذمہ داری کو بڑے عمدہ رنگ میں پورا کیا ہے۔ قمر الانبیاء حضرت میرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے اس رسالہ کے متعلق فرمایا کہ:-

"یہ رسالہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا اور ترتیب دیا جاتا ہے اور اس کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جِلا پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں۔"

پس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں۔ اس رسالہ کی قیمت دس روپے سالانہ مقرر ہے۔ شوریٰ انصار اللہ ۱۹۶۹ء کے فیصلہ کے مطابق ہر مجلس اپنی گرانٹ میں سے کم از کم ایک رسالہ ضرور جاری کروا دے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

ہر قسم کا سامانِ سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۲۴۵۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

مطب
اپنی جملہ طبّی ضروریات اور طبّی مشورہ کیلئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصّل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۲۸۴۴

خورشید یونانی دواخانہ
اور
حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A
مطب
اپنی جملہ طبّی ضروریات اور طبّی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں!
مینیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۸

مجالس انصار اللہ صفِ دوم کے اراکین کے کوائف بھجوائیں

جملہ مجالس انصار اللہ مقامی کی خدمت میں گزارش ہے کہ صف دوم کے انصار مندرجہ ذیل کوائف جلد از جلد خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں:-

۱۔ نام ۲۔ پتہ ۳۔ پیشہ ۴۔ سن پیدائش
۵۔ سائیکل چلانا جانتے ہیں یا نہیں۔ ۶۔ اُن کے پاس اپنا بائیسکل ہے یا نہیں۔

(نائب صدر صف دوم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

لِکُلِّ دَآءٍ شِفَآءٌ
(حدیث نبویؐ)
There is a CURE for every disease.
you have only to search
مفصّل معلومات اور لٹریچر مفت حاصل کریں۔
کیوہیومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

آپ کی اپنی
احمدیہ ٹریول ایجنسی
امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول۔ یونان۔ مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعائتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!
★ انڈس ٹریول سروس ★
ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل
لاہور

ہر قسم عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیے!
فون ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰

سونے اور چاندی کے اعلیٰ ۰ معیاری ۰ عروسی زیورات
نیز
مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے
نیو راحت علی جیولرز
غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون نمبر: ۳۶۸۱
کو یاد فرمائیں

درخواستِ دعا

میرے والد صاحب مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صدر حلقہ سلطان پورہ لاہور تین ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اب لائل پور سول ہسپتال میں داخل ہیں۔ گُردے کی پتھری ہے اور غالباً اپریشن ہوگا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب فرمائے اور جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین

حمید احمد۔ نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ
چونیاں۔ ضلع لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان برائے سیکرٹریانِ مال جماعتہائے احمدیہ

مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء کے موقع پر یہ سفارش کی گئی تھی کہ ہر جماعت کے سیکرٹری مال کو یہ ہدایت کی جائے کہ "وہ بجٹ بناتے وقت موصی صاحبان کے (تشخیص) بجٹ کی ایک کاپی نظارت بہشتی مقبرہ کو بھی بھیجا کرے تاکہ سال کے بعد نظارت کو فارم بھجوانے کی ضرورت نہ پڑے"
اس پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:-

"فارم بھیجنے کی تو شاید پھر بھی ضرورت رہے لیکن اس سے بہت ساری سہولت رہے گی۔ بہشتی مقبرہ کو اس کی ایک کاپی جانی چاہیئے۔ تاکہ وہ دفتر حساب سامنے رکھیں۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ بالا ارشاد کے پیش نظر تمام سیکرٹریانِ مال براہ کرم تشخیص بجٹ کی ایک نقل نظارت بہشتی مقبرہ کو ضرور بھجوایا کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

تصحیح

(۱) ۱۔ ترجمۃ القرآن الکریم میں پاس ہونے کا معیار ۵۵ % شائع ہوا ہے۔ جامعہ احمدیہ میں گزشتہ کئی سالوں سے پاس ہونے کا معیار ۷۵ % چلا آرہا ہے اور امسال بھی اسی معیار کے مطابق نتیجہ نکالا گیا ہے۔

۲۔ سید حسین احمد درجہ ثانیہ کے کُل حاصل کردہ نمبر ۹۰۶ ہیں جبکہ غلطی سے ۸۹۶ شائع ہو گئے ہیں۔ (عمید الکلیۃ الاسلامیۃ الاحمدیۃ)

(۲) ۲۱ رجون کے الفضل میں امتیازی حیثیت حاصل کرنے والی لڑکیوں کے جو نام شائع ہوئے ہیں ان میں تیسرا نام غلط شائع ہو گیا ہے۔ صحیح نام یہ ہے:-

سوم۔ زاہدہ بشریٰ بنت منظور احمد خان صاحب۔ حاصل کردہ نمبر ۱۶۱/۲۰۰

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

۱۔ میرے بہنوئی مکرم چوہدری محمد علی صاحب ظفر جو ایک لمبا عرصہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ میں بطور چیکر کام کرتے رہے ہیں دو اڑھائی ماہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۲۵ رجون ۱۹۷۶ء میو ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ جنازہ اسی روز بارہ بجے رات ربوہ لایا گیا اور دوسرے دن دس بجے کے قریب احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد تدفین عمل میں آئی۔

میرے مرحوم بھائی صوم و صلوٰۃ کے بہت پابند تھے نیز بڑے ملنسار، مہمان نواز اور خوش اخلاق انسان تھے۔ مخلوق خدا کی ہمدردی کا جذبہ رکھتے تھے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے چھوٹے چھوٹے بچوں کا جو ابھی سب غیر شادی شدہ ہیں خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین ——— جن دنوں مرحوم ٹرانسپورٹ میں کام کرتے تھے الفضل سے بھی ان کا تعاون بہت اچھا رہا اور بنڈلوں کی بروقت ترسیل میں ذاتی طور پر دلچسپی لیتے رہے۔

(منور احمد عارف۔ دارالصدر شرقی۔ ربوہ)

۲۔ مجلس خدام الاحمدیہ احمد نگر کے سرگرم رکن منیر احمد صاحب برادر نصیر احمد صاحب نعیم قائد مجلس چک نمبر ۹۰ مسعود آباد ضلع لائلپور اچانک ۲۴ رجون بروز جمعرات صبح کی نماز کے وقت احمد نگر کے قریب ٹرک کے حادثہ میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم کی عمر ۳۵ سال تھی۔ ان کے والد محترم محمد اسمٰعیل صاحب پہلے ہی وفات پا چکے ہیں۔ نہایت دیانتدار، ایفائے عہد میں ممتاز، ملنسار، خوش مزاج اور مہمان نواز تھے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے کاموں میں گہری دلچسپی لیتے تھے۔ اپنے پیچھے تین لڑکے، ایک لڑکی اور بیوہ یادگار چھوڑے ہیں۔ ۲۴ رجون کو عصر کی نماز کے بعد احمد نگر میں کثیر تعداد میں احباب جماعت نے نماز جنازہ ادا کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت قبرستان عام کے قطعہ خاص میں تدفین کی اجازت فرمائی۔ احمد نگر سے خدام جنازہ کندھا دیتے ہوئے ربوہ لے گئے۔ گولبازار میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور کندھا دیا۔ بعد تدفین آپ نے ہی دعا کرائی۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنا قرب عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل بخشے اور ان کا حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین (عبدالسمیع خان قائد مجلس خدام الاحمدیہ احمد نگر)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

امرائے اضلاع جماعتہائے احمدیہ پاکستان کی خدمت میں

امراء اضلاع کے فرائض میں یہ بھی داخل ہے کہ وہ اپنے اپنے اضلاع کے جملہ وعدہ کنندگان "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کے متعلق یہ خیال رکھیں کہ ان کی ادائیگی مرحلہ وار ہوتی رہے۔ اب تیسرا مرحلہ شروع ہے اور پہلی سہ ماہی ختم ہو گئی ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ دو باتوں کا جائزہ لے لیں (۱) آپ کے حلقہ میں کوئی ایسے دوست تو نہیں جنہوں نے ابھی تک اپنے وعدہ کا ۱/۵ ادا نہ کیا ہو اور اگر ہیں تو اس کی کیا وجہ ہے (۲) تیسرے مرحلہ کی وصولی کی رفتار تسلی بخش ہے اور اگر کمی ہو تو اسے پورا کر لیا جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

زمیندارہ مجالس انصاراللہ متوجہ ہوں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال گندم کی فصل بہت اچھی ہوئی ہے۔ زمیندارہ مجالس کو چاہیئے کہ اپنا بجٹ مجلس انصاراللہ سو فیصد ادا کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ عہدیداران مجالس وصولی کے لئے بھرپور کوشش فرمائیں۔ (قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

ہماری کچھ زرعی زمین منگلا ڈیم میں آ گئی تھی جس کے مقدمہ میں ہائی کورٹ آزاد کشمیر نے ہمارے حق میں فیصلہ کر دیا ہے۔ عاجز معاوضہ لینے کے سلسلے میں میرپور جا رہا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مقاصد سفر میں اللہ تعالیٰ کامیابی بخشے۔ آمین۔

(قریشی محمد حنیف قمر علوی۔ ربوہ)

احمدی بھائیوں کی اپنی دکان
نیو پاک جیولرز
۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور
فون: ۴۱۰۹۷۴
ہر قسم کے سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا
واحد مرکز
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
کی
دیدہ زیب انگوٹھیاں اور سندھی و فلیشی کو کے
ہر وقت دستیاب ہیں
پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

خالص شہد۔ تازہ عرق
اور
عمدہ مربہ جات
نیز
اپنی جملہ طبی ضروریات کیلئے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ
کو یاد رکھیں

گم شدہ پین

نیلے رنگ کا ایک پین ۲۶ رجون کی صبح کو رحمت بازار میں کہیں گر گیا ہے اگر کسی دوست کو ملا ہو تو مجھے پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(خورشید احمد نائب ایڈیٹر الفضل ربوہ)

خالص سونے و چاندی کے زیورات
بنوانے اور خرید و فروخت کا
اعلیٰ مرکز
محمود گولڈ سمتھ
چوہدری محمود احمد مقصود چوہدری راجپوت
گولبازار۔ ربوہ
فون ۶۸۱

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴